اتوار 14 دسمبر، 2025

مضمون۔ خدا محافظِ انسان

سنہری متن: متی 26 باب 53 آیت

”کیا تُو نہیں سمجھتا کہ میں اپنے باپ سے منت کر سکتا ہوں اور وہ فرشتوں کے بارہ تُمن سے زیادہ میرے پاس ابھی موجود کر دے گا؟“

جوابی مطالعہ: زبور 91 باب 1 تا 11، 7، 12 آیات

1۔ جو حق تعالیٰ کے پردے میں رہتا ہے وہ قادر مطلق کے سایہ میں سکونت کرے گا۔

2۔ میں خداوند کے بارے میں کہوں گا وہی میری پناہ اور میرا گڑھ ہے۔ وہ میرا خدا ہے جس پر میرا توکل ہے۔

3۔ کیونکہ وہ تجھے صیاد کے پھندے سے اور مہلک وبا سے چھڑائے گا۔

4۔ وہ تجھے اپنے پروں سے چھپالے گا۔ اور تجھے اُس کے بازوؤں کے نیچے پناہ ملے گی۔ اُس کی سچائی ڈھال اور سپر ہے۔

5۔ تُو نہ رات کی ہیبت سے ڈرے گا اور نہ دن کو اُڑنے والے تیر سے۔

6۔ نہ اُس وبا سے جو اندھیرے میں چلتی ہے۔ نہ اُس ہلاکت سے جو دوپہر کو ویران کرتی ہے۔

7۔ تیرے آس پاس ایک ہزار گر جائیں گے اور تیرے دہنے ہاتھ کی طرف دس ہزار لیکن وہ تیرے نزدیک نہ آئے گی۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

11۔ کیونکہ وہ تیری بابت اپنے فرشتوں کو حکم دے گا کہ تیری سب راہوں میں تیری حفاظت کریں۔

12۔ وہ تجھے اپنے ہاتھوں پر اُٹھالیں گے تا کہ ایسا نہ ہو کہ تیرے پاؤں کو پتھر سے ٹھیس لگے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ زبور 91 باب 14 تا 16 آیات

14۔ چونکہ اُس نے مجھ سے دل لگایا ہے اِس لئے میں اُسے چھڑاؤں گا۔ میں اُسے سرفراز کروں گا کیونکہ اُس نے میرا نام پہچانا ہے۔

15۔ وہ مجھے پکارے گا اور میں اُسے جواب دوں گا۔ میں مصیبت میں اُس کے ساتھ رہوں گا۔ میں اُسے چھڑاؤں گا اور عزت بخشوں گا۔

16۔ میں اُسے عمر کی درازی سے آسودہ کروں گا۔ اور اپنی نجات اُسے دکھاؤں گا۔

2۔ 2 سلاطین 2 باب 1 (یہ)، 7 تا 11، 12 (تا پہلی ۔)، 14، 15 (تا پہلی ۔)، 19، 21 (تا پہلی ،)، 21 (اور کہا)، 22 آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ''، میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

1۔۔۔اور جب خداوند ایلیاہ کو بگولے میں آسمان پر اٹھا لینے کو تھا تو ایسا ہوا کہ ایلیاہ الیشع کو ساتھ لیکر جلجال سے چلا۔

7۔اور انبیازادوں میں سے پچاس آدمی جا کر اُن کے مقابل دور کھڑے ہو گئے اور دونوں یردن کے کنارے کھڑے ہوئے۔

8۔اور ایلیاہ نے اپنی چادر کو لیا اور اُسے لپیٹ کر پانی پر مارا اور پانی دو حصے ہو کر ادھر ادھر ہو گیا اور وہ دونوں خشک زمین پر ہو کر پار گئے۔

9۔اور جب وہ پار ہو گئے تو ایلیاہ نے الیشع سے کہا کہ اِس سے پیشتر میں تجھ سے لے لیا جاوں بتا کہ میں تیرے لئے کیا کروں؟ الیشع نے کہا میں تیری منت کرتا ہوں کہ تیری روح کا دگنا حصہ مجھ پر ہو۔

10۔اُس نے کہا تُو نے مشکل سوال کیا تو بھی اگر تُو مجھے اپنے سے جُدا ہوتے ہوئے دیکھے تو تیرے لیے ایسا ہی ہو گا۔اور اگر نہیں تو ایسا نہ ہو گا۔

11۔اور وہ آگے چلتے اور باتیں کرتے جاتے تھے کہ دیکھو ایک آتشی رتھ اور آتشی گھوڑوں نے اُن دونوں کو جدا کر دیا اور ایلیاہ بگولے میں آسمان پر چلا گیا۔

12۔الیشع یہ دیکھ کر چِلایا اے میرے باپ! میرے باپ! اسرائیل کے رتھ اور اُس کے سوار! اور اُس نے اُسے پھر نہ دیکھا۔ سو اُس نے اپنے کپڑوں کو پکڑ کر پھاڑ ڈالا اور دو حصے کر دیا۔

14۔اور اُس نے ایلیاہ کی چادر کو جو اُس پر سے گر پڑی تھی لے کر پانی پر مارا اور کہا کہ خداوند ایلیاہ کا خدا کہاں ہے؟ اور جب اُس نے بھی پانی پر مارا تو وہ ادھر اُدھر دو حصے ہو گیا اور الیشع پار ہوا۔

15۔جب انبیازادوں نے جو یریحو میں اُس کے مقابل تھے اُسے دیکھا تو وہ کہنے لگے ایلیاہ کی روح الیشع پر ٹھہری ہوئی ہے اور وہ اُس کے استقبال کو آئے اور اُس کے آگے زمین تک جھک کر اُسے سجدہ کیا۔

19۔پھر اُس شہر کے لوگوں نے الیشع سے کہا ذرا دیکھ یہ شہر کیا اچھے موقع پر ہے جیسا ہمارا خداوند خود دیکھتا ہے لیکن پانی خراب اور زمین بنجر ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

21۔اور وہ نکل کر پانی کے چشمہ پر گیا اور وہ نمک اُس میں ڈال کر کہنے لگا خداوند یوں فرماتا ہے کہ میں نے اس پانی کو ٹھیک کر دیا ہے اب آگے کو اس سے موت یا بنجر پانی نہ ہو گا۔

22۔سو الیشع کے کلام کے مطابق جو اُس نے فرمایا وہ پانی آج تک ٹھیک ہے۔

3۔ زبور 68 باب 17 آیت

17۔خدا کے رتھ بیس ہزار بلکہ ہزار ہا ہزار ہیں۔ خداوند جیسے کوہِ سینا میں ہے ویسا ہی اُن کے درمیان مقدِس میں ہے۔

4۔ خروج 23 باب 20، 25 آیات

20۔دیکھ میں ایک فرشتہ تیرے آگے بھیجتا ہوں کہ راستے میں تیرا نگہبان ہو اور تجھے اُس جگہ پہنچا دے جسے میں نے تیار کیا ہے۔

25۔اور تم خداوند اپنے خدا کی عبادت کرنا تب وہ تیری روٹی اور پانی پر برکت دے گا اور میں تیرے بیچ سے بیماری کو دور کر دوں گا۔

5۔ 2 سلاطین 6 باب 8 تا 23 آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

8۔ تب شاہِ ارام شاہِ اسرائیل سے لڑ رہا تھا اور اُس نے اپنے خادموں سے مشورت لی اور کہا کہ میں فلاں فلاں جگہ ڈیرہ ڈالوں گا۔

9۔ سو مردِ خدا نے شاہ اسرائیل کو کہلا بھیجا خبر دار تُو فلاں جگہ سے مت گزرنا کیونکہ وہاں ارامی آنے کو ہیں۔

10۔ اور شاہ اسرائیل نے اُس جگہ جس کی خبر مردِ خدا نے دی تھی اور اُس کو آگاہ کر دیا تھا آدمی بھیجے اور وہاں سے اپنے آپ کو بچایا اور فقط یہ ایک یا دو بار ہی نہیں۔

11۔ اِس بات سے شاہ ارام کا دل نہایت بے چین ہوا اور اُس نے اپنے خادموں کو بلا کر اُن سے کہا کیا تم مجھے نہیں بتاؤ گے کہ ہم میں سے کون شاہ اسرائیل کی طرف ہے۔

12۔ تب اُس کے خادموں میں سے ایک نے کہا نہیں اے میرے مالک! اے بادشاہ! بلکہ الیشع جو اسرائیل میں نبی ہے تیری اُن باتوں کو جو تُو اپنی خلوت گاہ میں کہتا ہے شاہِ اسرائیل کو بتا دیتا ہے۔

13۔ اُس نے کہا جا کر دیکھو وہ کہاں ہے تاکہ میں اُسے پکڑ وا منگواؤں اور اُسے یہ بتایا گیا کہ وہ دوتن میں ہے۔

14۔ تب اُس نے وہاں گھوڑوں اور رتھوں اور ایک بڑے لشکر کو روانہ کیا سو اُنہوں نے راتوں رات آ کر اُس شہر کو گھیر لیا۔

15۔ اور جب اُس مردِ خُدا کا خادم صبح کو اُٹھ کر باہر نکلا تو دیکھا کہ ایک لشکر معہ گھوڑوں اور رتھوں کے شہر کے چوگرد ہے سو اُس خادم نے جا کر اُس سے کہا ہائے اے میرے مالک! ہم کیا دعا کریں؟

16۔ اُس نے جواب دیا خوف نہ کر کیونکہ ہمارے ساتھ والے اُن کے ساتھ والوں سے زیادہ ہیں۔

17۔ اور الیشع نے دعا کی اور کہا اے خُداوند اُس کی آنکھیں کھول دے تاکہ وہ دیکھ سکے تب خُداوند نے اُس جوان کی آنکھیں کھول دیں اور اُس نے جو نگاہ کی تو دیکھا کہ الیشع کے گرداگرد کا پہاڑ آتشی گھوڑوں اور رتھوں سے بھرا ہے۔

18۔ اور جب وہ اُس کی طرف آنے لگے تو الیشع نے خداوند سے دعا کی اور کہا میں تیری منت کرتا ہوں ان لوگوں کو اندھا کر دے سو اُس نے جیسا الیشع نے کہا تھا اُن کو اندھا کر دیا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

19۔ پھر الیشع نے اُن سے کہا یہ وہ راستہ نہیں اور نہ یہ وہ شہر ہے۔ تم میرے پیچھے چلو اور میں تم کو اُس شخص کے پاس پہنچا دوں گا جس کی تم تلاش کرتے ہو اور وہ اُن کو سامریہ کو لے گیا۔

20۔ اور جب وہ سامریہ میں پہنچے تو الیشع نے کہا اے خداوند ان لوگوں کی آنکھیں کھول دے تاکہ وہ دیکھ سکیں۔ تب خداوند نے اُن کی آنکھیں کھول دیں اور انہوں نے جو نگاہ کی تو کیا دیکھا کہ سامریہ کے اندر ہیں۔

21۔ اور شاہِ اسرائیل نے اُن کو دیکھ کر الیشع سے کہا اے میرے باپ کیا میں اُن کو مار لوں؟ میں اُن کو مار لوں؟

22۔ اُس نے جواب دیا تو ان کو نہ مار۔ کیا تو اُن کو مار دیا کرتا ہے جن کو تو اپنی تلوار اور کمان سے اسیر کر لیتا ہے؟ تو اُن کے آگے روٹی پانی رکھ تاکہ وہ کھائیں پئیں اور اپنے آقا کے پاس جائیں۔

23۔ سو اُس نے اُن کے لئے بہت سا کھانا تیار کیا اور جب وہ کھا پی چکے تو اُس نے اُن کو رخصت کیا اور وہ اپنے آقا کے پاس چلے گئے اور ارام کے جتھے اسرائیل کے ملک میں پھر نہ آئے۔

6۔ یسعیاہ 63 باب 9 (فرشتہ)، 16 (تم، اے)

9۔۔۔ اُس کے حضور کے فرشتہ نے اُن کو بچایا۔ اُس نے اپنی الفت و رحمت سے اُن کا فدیہ دیا۔ اُس نے اُن کو اٹھایا اور قدیم سے ہمیشہ اُن کے لئے پھرا۔

16۔۔۔ تُو اے خداوند ہمارا باپ اور فدیہ دینے والا ہے۔ تیرا نام ازل سے ہے۔

سائنس اور صحت

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ''، میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

1۔ 151 :23۔24

وہ الٰہی فہم جس نے انسان کو خلق کیا اپنی صورت اور شبیہ کو برقرار رکھتا ہے۔

2۔ 331 :11(دی)۔17

صحیفے دلیل دیتے ہیں کہ خدا قادرِ مطلق ہے۔ اِس سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ الٰہی عقل اور اُس کے خیالات کے علاوہ کوئی چیز نہ حقیقت کی ملکیت رکھتی ہے نہ وجودیت کی۔ صحائف یہ بھی بیان کرتے ہیں کہ خدا روح ہے۔ اِس لئے روح میں سب کچھ ہم آہنگی ہے، اور کوئی مخالفت نہیں ہو سکتی؛ سب کچھ زندگی ہے اور موت بالکل نہیں ہے۔ خدا کی کائنات میں ہر چیز اُسی کو ظاہر کرتی ہے۔

3۔ 84 :3۔7

پرانے نبیوں نے اپنی پیش بینی ایک روحانی، غیر جسمانی نقطہ نظر سے حاصل کی نہ کہ بدی کی پیش گوئی کرنے اور کسی افسانے کو غلط حقیقت بنانے سے کی، نہ ہی انسانی عقیدے اور مادے کے بنیادی کام سے مستقبل کی پیشنگوئی کرنے سے کی۔

4۔ 269 :9(انسان)۔11، 14۔20

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

انسانی فلسفے نے خدا کو انسان جیسا بنا دیا ہے۔ کرسچن سائنس انسان کو خدا جیسا بناتی ہے۔ پہلی صورت غلطی ہے؛ جبکہ دوسری حق ہے۔۔۔۔ مابعد الاطبیعات طبیعات سے بلند ہوتی ہے، اور مادہ مابعد الاطبیعاتی احاطوں یا نتائج میں داخل نہیں ہوتا۔ مابعد الاطبیعات کی جماعت بندی ایک بنیاد پر قائم ہوتی ہے، یعنی الٰہی عقل پر۔ مابعد الاطبیعات چیزوں کو خیالات میں منتقل کرتی ہے، فہم کی چیزوں کو روح کے خیالات کے ساتھ باہم تبدیل کرتی ہے۔

یہ خیالات مکمل طور پر حقیقی اور روحانی ضمیر کے لئے ٹھوس ہوتے ہیں، اور انہیں مادی فہم کی چیزوں اور خیالات پر یہی فوقیت حاصل ہے، وہ اچھے اور ابدی ہوتے ہیں۔

5۔ 581:4-7

فرشتے۔ خدا کے خیالات انسان تک پہنچانے والے؛ روحانی الہام، پاک اور کامل؛ اچھائی، پاکیزگی اور لافانیت کا اثر، ساری بدی، ہوس پرستی اور فانیت کی مذمت کرنے والے۔

6۔ 518:13-23

خدا خود کا تصور بڑے کے ساتھ ایک رابطے کے لئے چھوٹے کو دیتا ہے، اور بدلے میں، بڑا ہمیشہ چھوٹے کو تحفظ دیتا ہے۔ روح کے امیر اعلیٰ بھائی چارے میں، ایک ہی اصول یا باپ رکھتے ہوئے، غریبوں کی مدد کرتے ہیں اور مبارک ہے وہ شخص جو دوسرے کی بھلائی میں اپنی بھلائی دیکھتے ہوئے، اپنے بھائی کی ضرورت دیکھتا اور پوری کرتا ہے۔ محبت کمزور روحانی خیال کو طاقت، لافانیت اور بھلائی عطا کرتی ہے جو سب میں ایسے ہی روشن ہوتی ہے جیسے

شگوفہ ایک کونپل میں روشن ہوتا ہے۔ خدا سے متعلق تمام تر مختلف اظہارات صحت، پاکیزگی، لافانیت، لامحدود زندگی، سچائی اور محبت کی عکاسی کرتے ہیں۔

7۔ 566:8۔29

پرانا عہد نامہ فرشتوں کو خدا کے الٰہی پیغامات، مختلف کام سونپتا ہے۔ میکائیل کی خاصیت روحانیت کی مضبوطی ہے۔ وہ گناہ کی طاقت، شیطان، کے خلاف لشکروں کی راہنمائی کرتا ہے، اور مقدس لڑائی لڑتا ہے۔ جبرائیل کے پاس ازل سے موجود محبت سے متعلق شعور کو اجاگر کرنے کی ذمہ داری ہے۔ یہ فرشتے ہمیں گہرائی سے بچاتے ہیں۔ سچائی اور محبت افسوس کے موقع پر قریب آجاتے ہیں، جب مضبوط ایمان اور روحانی طاقت آپس میں کشتی کرتی اور خدا کے فہم کی بدولت پھیلتی ہیں۔ اُس کی حضوری کے جبرائیل کا کوئی مقابلہ نہیں۔ لامتناہی ہمیشہ موجود محبت کے لئے سب کچھ محبت ہے، اور کوئی غلطی، گناہ، بیماری نہیں اور نہ موت ہے۔

8۔ 469:13(دی)۔17

غلطی کو نیست کرنے والی اعلیٰ سچائی خدا یعنی اچھائی واحد عقل ہے اور یہ کہ لامحدود عقل کی جعلی مخالف، جسے شیطان یا بدی کہا جاتا ہے، عقل نہیں، سچائی نہیں بلکہ غلطی ہے، جو حقیقت اور ذہانت سے عاری ہے۔

9۔ 387:4۔24

یہ نام نہاد فانی عقل کا قانون ہے جسے مادے کا الٹ نام دیا گیا ہے، جو تمام چیزوں میں اختلاف کا باعث بنتا ہے۔

مسیحت کی تاریخ اُس آسمانی باپ، قادرِ مطلق فہم، کے عطا کردہ معاون اثرات اور حفاظتی قوت کے شاندار ثبوتوں کو مہیا کرتی ہے جو انسان کو ایمان اور سمجھ مہیا کرتا ہے جس سے وہ خود کو بچا سکتا ہے نہ صرف آزمائش سے بلکہ جسمانی دُکھوں سے بھی۔

مسیحی شہدا کرسچن سائنس کے نبی تھے۔ الٰہی سچائی کی ترقی دینے والی اور مخصوص شدہ طاقت کے وسیلہ انہوں نے جسمانی حواس پر فتح پائی، ایسی فتح جسے صرف سائنس ہی واضح کر سکتی ہے۔

10۔ 503:12۔17

غلطی کی تاریکی سے الٰہی سائنس، یعنی خدا کا کلام کہتا ہے کہ، ”خدا حاکم کل“ ہے، اور ازل سے موجود محبت کی روشنی کائنات کو روشن کرتی ہے۔ پس ابدی عجوبہ، کہ لا متناہی خلا خدا کے خیالات سے آباد ہے، جو اُسے بیشمار روحانی اشکال کی عکاسی کرتا ہے۔

11۔ 9:7۔24، 32صرف

”تو اپنے سارے دل، اپنی ساری جان اور اپنی ساری طاقت سے خداوند اپنے خدا سے محبت رکھ۔“ اس حکم میں بہت کچھ شامل ہے، حتیٰ کہ محض مادی احساس، افسوس اور عبادت۔ یہ مسیحت کا ایلڈ وراڈو ہے۔ اس میں زندگی

کی سائنس شامل ہے اور یہ روح پر الٰہی قابو کی شناخت کرتی ہے، جس میں ہماری روح ہماری مالک بن جاتی ہے اور مادی حس اور انسانی رضا کی کوئی جگہ نہیں رہتی۔

مستقل دعا کرنے کی خواہش صحیح ہے۔

12۔ 269:21۔28

مادی حواس کی گواہی نہ تو مطلق ہے اور نہ الٰہی ہے۔ اِسی لئے میں خود کو غیر محفوظ طریقے سے یسوع کی، اُس کے شاگردوں کی، انبیاء کی تعلیمات اور عقل کی سائنس کی گواہی پر قائم کرتا ہوں۔ یہاں دیگر بنیادیں بالکل نہیں ہیں۔ باقی تمام تر نظام، وہ نظام جو مکمل طور پر یا جزوی طور پر مادی حواس سے حاصل شدہ علم پر بنیاد رکھتے ہیں، ایسے سر کنڈے ہیں جو ہوا سے لڑکھڑاتے ہیں، نہ کہ چٹان پر تعمیر کئے گئے گھر ہیں۔

13۔ 224:29۔31 (تا دوسرا۔)

خدا کی قدرت قیدی کو رہائی دلاتی ہے۔ کوئی طاقت الٰہی محبت کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔

14۔ 372:14۔17

بائبل کا یہ سبق پلیین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

جب انسان مکمل طور پر کرسچن سائنس کا اظہار کرے گا تو وہ کامل ہوگا۔ وہ نہ تو گناہ کر سکتا ہے، نہ مادے کے تابع ہو سکتا ہے اور نہ ہی خدا کے قانون کی نافرمانی کر سکتا ہے۔ اس لئے وہ آسمان پر فرشتوں کی مانند ہوگا۔

15۔ 470:32۔5

سائنس میں خدا اور انسان، الٰہی اصول اور خیال، کے تعلقات لازوال ہیں؛ اور سائنس بھول چوک جانتی ہے نہ ہم آہنگی کی جانب واپسی، لیکن یہ الٰہی ترتیب یا روحانی قانون رکھتی ہے جس میں خدا اور جو کچھ وہ خلق کرتا ہے کامل اور ابدی ہیں، جو اس کی پوری تاریخ میں غیر متغیر رہے ہیں۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔